یوم عاشوراء

دس محرم کا دن

فضيلة الشيخ

د. هيثم بن محمد سرحان

المدرس بالمسجد النبوي

سابقا والمشرف على

موقع : المعهد العلمي

MAHASUNAH.COM

SARHAAN.COM

ترجمة : اردو

محمد جميل العلوي

دس محرم کی فضیلت

یہ اللہ تعالیٰ کے ماہ محرم کا دسواں دن ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کا ایک عظیم دن ہے جس میں اللہ تعالی نے موسیٰ علیہ السلام اور ان کی قوم کو بچا یا اور فرعون اور اس کی قوم کو غرق کر دیا۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے ہوئے روزہ رکھا اور پھر ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے اس دن کا روزہ رکھا۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب مدینہ تشریف لائے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں ایک دن یعنی عاشورہ کے روزے رکھتے ہوئے دیکھا تو انہوں نے کہا: یہ ایک عظیم دن ہے اور یہ وہ دن ہے جب اللہ نے موسیٰ کو بچایا اورقوم فرعون کو غرق کر دیا، اس لیے موسیٰ علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے ہوئے روزہ رکھا .

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا کہ میں موسیٰ علیہ السلام کے ان سے زیادہ قریب ہوں ، اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے روزہ رکھا اور اس دن روزہ رکھنے کا حکم دیا۔ عاشورہ کا روزہ بہت فضیلت رکھتا ہے کیونکہ اس سے پچھلے سال کے گناہوں کا کفارہ ہوتا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: عاشورہ کے دن روزہ رکھنے سے امید ہے اللہ تعالی اس سے ایک سال پہلے کے گناہ معاف کر دیں گے . جس نے عاشورہ کا روزہ رکھا اسے یہ بڑا ثواب ملتا ہے اور جو نویں محرم کو بھی شامل کر لیتا ہے اس کا اجر بہت بڑا ہو جاتا ہے۔